49829 ۔ سٹیٹ بنك كی مرمت كرنے والی كمپنی میں كام كرنے كا حكم

سوال

میں انجینئر ہوں اور تقریبا دو برس قبل ڈپلومہ حاصل كیا تھا، كسی مناسب سے كام كی تلاش میں تھا لیكن ابھی تك نہیں مل سكا، الحمد للہ میری مالی حالت اچھی ہے، اور میں والد كے ساتھ رہائش پذیر ہوں، لیكن اللہ تعالی سے چاہتا ہوں كہ مجھے كوئی كام مل جائے جس كی بنا پر میں بغیر كام كاج كے بیٹھنے كی سوچ سے نكل سكوں.
اب مجھے ایك كمپنی میں كام مل رہا ہے جو سٹیٹ بنك كی تعمیر و مرمت وغیرہ كا كام كرتی ہے، اس میں كام سالانہ معاہدہ اور اچھی تنخواہ پر ہو گا، تو كیا اس كمپنی میں ملازمت كرنے كا حكم بھی ایك بنك میں ملازمت كے حكم كے مطابق ہی ہے؟
آپ سے میری گزارش ہے كہ مجھے جواب سے نوازیں، اور اگر میں كمپنی كے سامنے یہ شرط ركھوں كہ میں بنك میں نے بنك میں كام نہیں كرنے بلكہ مجھے كہیں اور منتقل كر دیا جائے، تو كیا پھر بھی اس پر وہی حكم لگے گا ؟
یہ علم میں ركھیں كہ ابھی تك میں نے كام شروع نہیں كیا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كے لیے سٹیٹ بنك میں كام كرنا جائز نہیں، نہ تو بلاواسطہ بنك میں ہی اور نہ ہی كمپنی كے ذریعہ جو بنك كی اشیاء صحیح كرنے كی ذمہ دار ہے؛ كیونكہ ایسا كرنے میں گناہ معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے.

اور یہی سٹیٹ بنك باقی سب بنكوں كا ذمہ دار اور مسئول ہے، اور سودی شرح كی تحدید كرنا، اور بنك كے نظام كی مخالفت كرنے والوں كا محاسبہ بھی یہی بنك كرتا ہے، اور باقی بنكوں كے لیے ایسے قوانین وضع كرتا ہے جو شریعت الہی كے خلاف ہیں.

لھذا اگر آپ كسی مینٹیننس كمپنی میں كام كرتے ہیں تو اس میں كوئی مانع نہیں كہ آپ ان كمپنیوں كے آلات اور ان كی تعمیر كریں جو مباح كام كرتی ہیں، اور شرعی احكام كے عین مطابق ہیں، حتی كہ اگر آپ كی كمپنی میں كئی ایك قسمیں ہیں جو ایسی كمپنیوں اور اداروں كی مرمت وغیرہ كرتی ہیں جو ان كے حلال نہیں.

لیکن اہم یہ ہے کہ آپ اس فرع اور قسم میں کام قبول نہ کریں، اور کسی دوسری قسم میں کام کرنے کا مطالبہ کریں جو شرعا مباح اور حلال ہے.

اسی ویب سائٹ میں سودی بنکوں، اور سودی بنکوں کی مرمت وغیرہ کرنے والی کمپنیوں میں ملازمت کرنے اور ان کے لیے پروگرام تیار کرنے کے متعلق کئی ایك فتوی جات موجود ہیں، جن میں ہم نے ان اعمال کے حرام ہونے کے متعلق اہل علم کی کلام ذکر کی ہے، اور وہ بالکل بلکہ اس سے بھی شدید طور پر ان بنکوں کا خیال رکھنے والے ادارہ اور کمپنی پر منطبق ہوتا ہے.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (21113) اور (21166) اور (26771) کے جوابات ضرور دیکھیں یہ بہت اہم ہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .